AHK/KW/19/4492

Bachelor of Arts (B.A.) Fourth Semester Examination
URDU
Compulsory
(Other Language)

Time : Three Hours] [Maximum Marks :80

سوال نمبر ا۔ منشی پریم چند کی سوانح حیات مختصراً تحریر کرتے ہوئے ناول 'غبن' کی روشنی میں ان کی کردار نگاری پر تبصرہ کیجیے۔ 16

سوال نمبر ۲۔ درج ذیل سوالات کے جوابات لکھیے (کوئی چار) :— 16

(ا) نور پور سے رخصتی کے وقت میر صاحب حکیم صاحب سے کیا التجا کرتے ہیں؟

(۲) ڈرامہ 'مٹی کا بلاوا' کے کردار 'جاوید' پر روشنی ڈالیے۔

(۳) رفاقت چچا کی شخصیت پر روشنی ڈالیے۔

(۴) نور پور کے محرم کی چہل پہل کا حال تحریر کیجیے۔

(۵) نور پور کی بستی میں گورغریباں کا سا منظر کیوں ہے؟

(۶) ڈراما 'مٹی کا بلاوا' کے فنّی محاسن پر روشنی ڈالیے۔

سوال نمبر ۳۔ (الف) درج ذیل اقتباسات کی وضاحت مع سیاق وسباق کیجیے (کوئی دو) :— 8

(ا) مدحت صاحب کی تمام نظمیں بچوں کی ذہنی ضروریات کی تکمیل کرتی ہیں۔کہیں انھوں نے حب الوطنی کے جذبات کو فروغ دینے کی کوشش کی ہے تو کہیں بچوں کو حسد، جلن اور بری عادتوں سے بچنے کی تلقین کی ہے۔انھوں نے بچوں کو یہ پیغام دیا ہے کہ تم مستقبل کے معمار ہو اس لیے خوب علم حاصل کرو اور چاروں طرف اپنا اور سماج کا نام روشن کرو۔ وہ بچوں اور نوجوانوں کی فطرت سے بخوبی واقف ہیں۔انھیں اس قبیل کی لفظیات پر کامل دسترس حاصل ہے۔ان کے قلم میں روانی اور خیالات میں جولانی موجود ہے۔بچوں کے لئے خلق شدہ ان کے تمام کلام سبق آموز اور معلوماتی ہیں جو بچوں میں دلچسپی پیدا کرتے ہیں۔بچوں کی ہمہ جہت فطری صلاحیتوں کو ابھارنا، ان میں حوصلہ اور امنگ بیدار کرنا اور ان کی معصوم شرارتوں کو گدگدانہ مدحت صاحب کی نظموں کی خاص خوبی ہے۔

(۲) ڈاکٹر مدحت الاختر شروع ہی سے جدیدیت سے متاثر رہے ہیں۔آپ کی پہلی غزل ماہنامہ 'کتاب' لکھنؤ میں شائع ہوئی۔شرف تلمذ کسی سے نہیں رہا۔علاقہ ودربھ میں ڈاکٹر مدحت کا نام جدید شاعری کے ساتھ اور جدید شاعری کا نام ڈاکٹر مدحت کے ساتھ جڑا ہوا ہے۔شروع ہی سے جدیدیت کی طرف رجحان ہونے اور اپنی خداداد صلاحیتوں کی بنا پر بہت جلد انھیں علاقہ ودربھ میں جدید شاعری کے علمبرداروں میں ایک نمایاں اور ممتاز مقام مل گیا۔وہ اردو اور فارسی کے الفاظ سے جدید رنگ میں ایک حسین امتزاج پیدا کردیتے ہیں۔جدید ہی طرز کے معیاری رسائل و جرائد میں اکثر آپ کا کلام شائع ہوتا رہتا ہے۔چونکہ اردو اور فارسی کے استاد ہیں اس لیے سوچ کا انداز بھی معیاری اور گہرا ہوتا ہے۔

(۳) جدید شعری ادب میں خصوصاً غزل جہاں تیزی سے مقبولیت کے مراحل طے کر رہی تھی وہیں غیر مساعد حالات سے بھی گذر رہی تھی۔ جدید غزل پر جہاں اپنے عہد سے بے خبری کا الزام تھا وہیں اس کے لب و لہجے کو لسانی شکست و ریخت کا نام بھی دیا جا رہا تھا۔ جب کہ حقیقت یہ تھی کہ نیا اسلوب گل و بلبل اور صیاد و باغبان کی گرفت سے آزاد ہو کر اردو غزل کو ایسی لفظیات اور علامات سے روشناس کروا رہا تھا جو زندگی کے قریب اور زیادہ معنی خیز تھیں۔ مگر یہ نمایاں فرق پچھلی صدی کے ماحول سے جڑے ہوئے بزرگوں کو نظر نہیں آ رہا تھا۔

8 (ب) ایم آئی ساجد کی حیات اور ادبی کارناموں پر مفصل روشنی ڈالیے

یا

شاہد کبیر کے حالاتِ زندگی تحریر کرتے ہوئے ان کی ادبی خدمات کا جائزہ لیجئے۔

8 سوال نمبر۴۔ (الف) درج ذیل اشعار کی تشریح بحوالہ شاعر کیجئے (کوئی دو) :—

(۱)
سب سے اونچے پربت والی
سب سے بڑھ کر شوکت والی
سب سے بھاری دولت والی
عزت والی عظمت والی

(۲)
اف یہ تیری چاندنی راتوں کے منظر خوش نما
واہ یہ اشجار، یہ پھولوں کے زیور خوش نما
سو تبسم تیرے اندازِ تکلم پر نثار
دل کو کرتی ہیں تیری دل کش صدائیں بے قرار

(۳)
زمیں والوں کے سر خم اس کے آگے ہو رہے ہوں گے
سلامی دے رہا جھک جھک کے اس کو آسماں ہوگا
برہمن مندروں میں اپنی پوجا کر رہے ہوں گے
مسلماں دے رہا اپنی مساجد میں اذاں ہوگا

8 (ب) درج ذیل میں سے کسی ایک نظم کا خلاصہ لکھیے۔

(۱) نویدِ آزادیٔ ہند

(۲) قومی گیت

(۳) مادرِ ہند

16 سوال نمبر۵۔ درج ذیل سوالات کے مختصر جواب لکھیے :—

(۱) رتن کی زندگی کس طرح حادثات کا شکار ہوگئی؟

(۲) نور پور واپس جاتے وقت میر صاحب، جاوید کو کیا نصیحت کرتے ہیں؟

(۳) جدید شاعری کی روشنی میں ڈاکٹر مدحت الاختر کی غزلوں کا جائزہ لیجئے۔

(۴) نظم 'قومی گیت' کا مرکزی خیال تحریر کیجئے۔